109223-مکہ میں داخل ہونے والے پر احرام اسی وقت واجب ہوگا جب وہ حج یا عمرے کا ارادہ رکھتا ہو

سوال

کیا مکہ میں کام کی نیت سے جانے والے پر لازم ہے کہ وہ حج یا عمرے کا احرام بھی باندھے ؟

پسندیدہ جواب

"اگر کوئی تاجر یا لکڑہارا، یا ڈاکیا وغیرہ مکہ جائے اور حج یا عمرے کا ارادہ نہ ہو تو اس پر حج یا عمرے کا احرام باندھنا لازم نہیں ہے الا کہ وہ حج یا عمرے کی نیت رکھتا ہو؛ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت میقات ذکر کیے تو فرمایا تھا : (یہ میقات ان جگہوں کے باشندوں اور یہاں آنے والے ایسے بیرونی اور آفاقی لوگوں کے لیے ہیں جو حج یا عمرے کا ارادہ رکھتے ہوں) تو اس حدیث کا مفہوم مخالف یہ ہے کہ جو شخص ان میقات سے گزرے اور اس کا حج یا عمرے کا ارادہ نہ ہو تو اس پر احرام باندھنا لازم نہیں ہے ۔
یہ اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر رحمت ہے اور آسانی ہے ، ہم اس پر اللہ کا شکر اور تعریف بجا لاتے ہیں ۔ اس بات کی تائید اس چیز سے بھی ہوتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت فتح مکہ کے سال مکہ میں آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہیں باندھا ہوا تھا ، بلکہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ داخل ہوئے تو آپ کے سر پر خود تھا؛ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت حج یا عمرے کا ارادہ ہی نہیں کیا تھا ، آپ کا ارادہ تو صرف مکہ فتح کرنے کا تھا ، اور یہاں موجود شرکیہ امور کا خاتمہ مقصود تھا ۔" ختم شد

"مجموع فتاوی ابن باز"(16/44، 45)